

ستورات کی دینی تربیت اور پردہ | ستورات کی تعلیم و تربیت میں بہت عرصہ سے کوتاہی چلی آ رہی ہے ،
۱۹۴۴ء میں سات سال کے بعد میرا کراچی جانا پڑا وہاں یہ دیکھ کر نوے فیصد گھبر بلو عورتیں اور کالج دیونورسٹی کی طالبات
نوسو فیصد بالکل آزاد رہے پردہ نظر آئیں، سخت رنج و قلق ہوا بعض نامور علماء سے واپسی پر ذکر ہوا تو انہوں نے
ہا کہ یہ چیز تو اب بے تاب ہے، مگر اللہ کے کرم سے مایوسی نہیں، دینی رسالہ جات ستورات کے لئے مضامین مدارس
بینہ اور تبلیغی جماعت کے نظام کے تحت ابھی تعلیم و تربیت کا انتظام ہو تو یقیناً انشاء اللہ حالات بدل سکتے ہیں۔
محمد فاضل محلہ جیاد

مولانا اعجاز علی کی سوانح | میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے شیخ الادب مولانا اعجاز علی صاحب دیوبند کی
شخصیت تصانیف اور خدمات پر پی، ایچ، ڈی کر رہا ہوں، برصغیر پاک و ہند اور بنگلہ دیش کے اہل علم سے سوانحی
موازا فرم کرنے میں مدد درکار ہے۔
گل بہار بکھیر۔ ایم اے ایل ایل بی
عرفان چیمبرز۔ ۱۔ فین روڈ۔ لاہور

دیوبند کی علمی خدمات اور مرحلہ کے مدارس | الحق میں ابوسلمان شاہ جہاں پوری نے ”دارالعلوم دیوبند“ پر
تحقیقی مقالہ لکھا ہے اس ضمن میں اکابرین دیوبند سے منسلک مرحلہ کے ایک دارالعلوم کا ذکر بھی مناسب ہے عظیم
مجاہد حاجی صاحب ترنگ زئیؒ نے گذر ضلع مردان میں غالباً ۱۳۳۷ء میں دینی دارالعلوم کی بنیاد رکھی تھی اس میں درر
تدریس کا سلسلہ حاجی صاحب کے وطن سے ہجرت کے بعد بھی ۱۹۷۴ء تک جاری رہا اور پھر ختم ہو گیا، بیسے جید
اور بزرگ لوگ اسی مدرسہ سے فیضاب ہوئے۔

ولایت شاہ فاضل دیوبند حکمت آباد چارسدہ

اھلادد علماء اور آقا | اہل حق کے ایک صفحہ میں یکویٹ اھلادد علماء کی تعداد سے بعض نثرانی حقائق و اکتشافات
کا ذکر تھا مصری عالم کی یہ تحقیق بلاشبہ قابل قدر ہے۔ مگر یہ کوئی جدید اکتشاف نہیں ہمارے اسلاف نے آلات سے
دوسرے بغیر ان حقائق تک رسائی کر لی تھی، شیخ عبدالعزیز دباغؒ کی جانب منسوب تحقیق ”نزل القرآن
علی سبعة احواف“ ————— الابریزہ ————— میں مطالعہ کر لیا جلتے تو ہم جیسے مولعین با اسلف کی تسکین خاطر کاسمان
مولانا محمد امین اور کنڈی نیوٹاؤن کراچی